

229098 - اپنی زکاة اپنی بیوی کی پہلے خاوند سے اولاد کو دینے کا حکم

سوال

سوال: کیا عورت کا خاوند اپنی بیوی کی اولاد کو اپنے سونے کی زکاة دے سکتا ہے؟ یعنی سوتیلی اولاد کو، یہ بات ٹھیک ہے کہ ان ماں ہی اس سونے کو پہنتی ہے، لیکن اس سونے کا مالک ان کا سوتیلا باپ ہی ہے، واضح رہے کہ وہ پورے گھر کا خرچہ برداشت کرتا ہے، اور حیلہ کرتے ہوئے اپنی زکاة سوتیلی اولاد کو دیکر اپنے پاس نہیں رکھنا چاہتا، سوتیلی اولاد کے پاس کچھ نہیں ہے، اور وہ شام کے پڑوسی ملک میں پناہ گزین ہیں، نیز انہیں اپنی شناختی دستاویزات بنوانے کیلئے مجبور کیا جا رہا ہے لیکن ان کے پاس کچھ نہیں ہے جس سے یہ کام کر سکیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کسی بھی فقیر یا مسکین کو زکاة دیتے ہوئے یہ شرط لگائی جاتی ہے کہ اس فقیر یا مسکین کا خرچ زکاة دینے والے کے ذمہ نہ ہو، اس لیے اپنے آباؤ اجداد [ماں، باپ، دادا، دادی] یا اپنی اولاد اور پوتے انہیں زکاة نہیں دی جا سکتی۔

اس بارے میں سوال نمبر: (145092) اور سوال نمبر: (107594) کا جواب ملاحظہ کریں۔

اس بنا پر ایسا شخص اپنی بیوی کی دوسرے خاوند سے اولاد کو زکاة دے سکتا ہے، بشرطیکہ وہ زکاة کے مستحق ہوں؛ کیونکہ سوتیلی اولاد کا خرچہ اس پر لازم نہیں ہے۔

نیز ان کی رہائش الگ الگ ہے اس سے بھی یہ بات مزید پختہ ہو جاتی ہے۔

مزید فائدے کیلئے آپ سوال نمبر: (104805) کا جواب ملاحظہ کریں۔

والله اعلم.